عمران سیریز ناول

چھپی آنکھیں



عمران سیریز ناول

چھپی آنکھیں

نورین خان

عمران سیریز ناول چھپی آنکھیں

7 جنوری، 2025

"شہر کے مشہور کلب سے نکلنے کے بعد،
عمران شراب کے نشے میں مگن، جھومتے ہوئے گلی میں آ رہے ہوتے ہیں۔
ان کی حالت اس وقت بے قابو اور مدہوش ہوتی ہے،
اور ان کا چلنا اور بات کرنا ایک غیر ذمہ دارانہ رویہ ظاہر کر رہا تھا۔
عمران کچھ دور تک شرابیوں ہی کی طرح جھوم جھوم کر چلتا رہا پھر اس نے وہی سے راستہ بدلا اور گلی میں مڑ کر تیز تیز چلنے لگا۔

تھوڑی سی جو پی لی ہے۔
تھوڑی سی جو پی لی ہے
چوری تو نہیں کی ہے

اسی دوران، انکم ٹیکس کے جنرل سیکرٹری سر بہزاد حسن سر جو اپنے دوستوں کیساتھ کہی جا رہے تھے جو اس منظر کو دیکھ رہے ہیں،
بے ساختہ ان پر افسوس کرنے لگتے ہیں۔
"وہ اندر ہی اندر سوچتے ہیں کہ عمران کے والد کتنے شریف اور باوقار شخص ہیں،
اور یہ دیکھ کر ان کے دل میں غم اور افسوس پیدا ہوا کہ ان کا بیٹا اس حالت میں ہے۔
سر بہزاد حسن" کی سوچ میں عمران کی شخصیت کا ایک متضاد پہلو کھل کر سامنے آتا ہے،
جہاں ایک طرف اس کا باپ ایک عزت دار انسان ہے، وہیں عمران کا یہ مدہوش اور غیر ذمہ دار رویہ ان کے والد کی شرافت کے برعکس نظر آتا ہے۔
"توبہ توبہ کیا زمانہ آ گیا ہے۔
"عمران بیٹے"! تمھیں شرم نہیں آتی اتنے بڑے باپ کے بیٹے ہو کر شراب پیتے ہو۔؟
ارے کھسکو۔۔۔ جاؤ کوئی بھیک نہیں ملی گی۔
عمران بیٹے"! میں ہوں تمھارے والد صاحب' کا دوست انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ کے جنرل سیکرٹری بہزاد حسن ہوں پہچانا۔

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

"عمران جب شراب خانے سے باہر نکلتے ہیں،
تو اسے لگتا ہے کہ جیسے جیب میں کچھ رکھا ہوا ہے۔"
جیسے ہی وہ چیک کرتا ہے تو اچانک اسے ایک خط ملتا ہے۔"

یہ خط کسی کی جانب سے خاص طور پر بھیجا گیا ہوتا ہے،
اور اس میں ایک سنگین اطلاع دی جاتی ہے۔"
"خط میں لکھا ہوتا ہے:

"یہاں ایک آدمی ٹن کے حساب سے شراب گورنر ہاؤس لے جا رہا ہے۔"

یہ پیغام عمران کے لئے ایک بہت پیچیدہ سازش کا باعث لگتا ہے۔
"اس میں نہ صرف غیر قانونی سرگرمیاں بلکہ ایک بڑی سیاسی سازش یا فساد کا اشارہ ہوسکتا ہے،
کیونکہ گورنر ہاؤس جیسے اہم اور باوقار مقام تک شراب کی اسمگلنگ کا مسئلہ بہت سنجیدہ نوعیت کا ہوسکتا ہے۔
"خط میں دی گئی اطلاع عمران کو فوری طور پر حرکت میں لاتی ہے۔
وہ شرابیوں والی ایکٹنگ چھوڑ دیتا ہے۔
"اس کا دماغ تیزی سے کام کرنے لگتا ہے،
" کیونکہ اس کے لئے یہ صرف شراب کی اسمگلنگ کا معاملہ نہیں،
بلکہ ایک بڑے اسکینڈل کا امکان بھی پیدا ہو رہا ہے۔
عمران کے لئے یہ خط ایک چیلنج اور ایک ان سلجھانے سوال بن کر آتا ہے،
"اور وہ فوراً اس پر غور کرتا ہے کہ اسے اس معاملے کی تحقیقات کیسے شروع کرنی ہیں۔"
"اس کا ذہن اس بات پر مرکوز ہوتا ہے کہ اس معاملے میں گورنر ہاؤس کی ملوثی کا کیا حقیقت میں کوئی سنگین پہلو ہوسکتا ہے،
یا یہ صرف کسی کا غلط الزام لگانا ہے۔
"عمران جلدی میں کوئی قدم نہیں اٹھایا بلکہ عمران کی شخصیت کی گہرائی یہاں دکھائی دیتی ہے،
کہ وہ ہر صورت حال کو سمجھداری اور محتاط انداز میں حل کرنے کی کوشش کرتا ہے،
اور اس خط کے ملنے کے بعد اس کے لئے یہ مسئلہ بہت سنجیدہ بن جاتا ہے۔
اس صورتحال میں وہ فوراً اس بات کی منصوبہ بندی کرتا ہے،
کہ کس طرح اس معاملے کی تحقیق کی جائے اور اس سے جڑے تمام راز بے نقاب کیے جائیں۔

"دروازے پر دستک ہوئی۔
عمران اٹھ کر آگے بڑھا!۔۔۔۔ارے سوپر فیاض اس وقت میری خوش نصیبی ہے' کہ جناب ہمارے فلیٹ پر آئے ہیں۔
: تمھارا نہیں میرا فلیٹ سمجھے تم۔
"یہ تو میرا دل ہے ورنہ تجھ جیسے گدھے کو کون اپنا فلیٹ دے گا۔
تم دو گے فلیٹ کیونکہ تم میرے دوست ہو۔
اگر مجھے اپنی بیوی کا ڈر نا ہوتا تو۔۔۔تو تو۔

تو تو کیا؟
میں نے اسے تھوڑی بتایا ہے کہ کلسٹر کلب' میں نازنین کیساتھ تم کینڈل لائٹ ڈنر کر رہے تھے۔
دیکھو عمران' کسی کی ٹوہ میں رہنا سخت غیر اخلاقی حرکت ہے۔
"جیسے تمھارا محکمہ تو کسی کی ٹوہ میں نہیں رہتا نہ،
عمران بیٹھتے ہوئے ہاتھ نچا کے بولا۔
" کبھی کبھی تو تم مجھے دوست کم رقیب زیادہ لگتے ہو۔
لطیف مجھے بھی بہت اچھا لگتا ہے۔
کون لطیف؟
وہی اپنا رقیب۔۔
لاحول ولا قوۃ الا باللہ
کیپٹن فیاض' کا عمران سے ملنے کا منظر ایک اچانک کشیدگی کو جنم دیتا ہے۔
فیاض، جو عمران کے بارے میں پہلے سے بے حد غصے میں ہوتا ہے،
اس کے پاس آ کر براہ راست اس پر الزام لگاتا ہے۔
وہ عمران کے سامنے کھڑا ہو کر کہتا ہے: "تم مجھے بدنام کر رہے ہو! روز شراب خانے جا کر اب شراب پیتے ہو، کیا تمھیں عشق ہوا ہے؟"

چاند سا اک حسین چہرہ
لوگ کہتے ہیں مجھے بچپن میں
چاند سے اس قدر محبت تھی
جب کبھی چاند نکل آتا تھا
میں تو دیوانہ سا ہو جاتا تھا
پھر مجھے نیند کہاں آتی تھی
رات آنکھوں میں گزر جاتی تھی
اب میں بچہ نہیں مگر پھر بھی
چاند سے اب بھی ربط ویسا ہے
چاند کا پیار رنگ لایا ہے
چاند سا اک مگر حسین ٹکڑا
میرے آنگن میں اتر آیا ہے

اب یہ کس کی شاعری ہے؟
شاعری شاہد اقبال شاہد کی ہے۔

مگر جب میرے جسا چاند چہرہ حسین مکھڑے والا جوان ہو،

تو مخالف صنف کوتو مجھ سے عشق ہو ہی جا تا ہے۔

بکومت عمران تم باز کیوں نہیں آتے۔

مجھے شاہین پسند ہے۔

باز آج کل ملتے کہاں ہے؟

البتہ تمھارے جیسے گرگٹ ہر جگہ پائے جاتے ہیں۔

خدا تجھے غارت کریں عمران۔

سوپر فیاض"! تمھیں عشق ہوا ہے"،اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ تم میرے رویے کو کسی جذباتی اضطراب یا رومانوی تعلقات سے جوڑ رہے ہو،

جسے وہ غیر مناسب سمجھتا ہے۔

" کون غیر مناسب سمجھتا ہے؟

لطیف اور کون۔؟

"اف میرے اللہ میں کیا کروں؟

" کچھ مت کرو سپرنٹنڈنٹ آرام سے بیٹھ جاو۔

عمران کا ردعمل کیپٹن فیاض' کی تنقید کے مطابق نہیں تھا بلکہ الٹ تھا۔

سلیمان میرے لئے ایک گلاس گرم دودھ لاو پیاس لگی ہے۔

واہ مزہ آ گیا۔عمران، جواس وقت دودھ کے نشے

میں مگن ہے،

فیاض کی باتوں کوشاید سنجیدگی سے نہیں لے رہا تھا،

اچھا تو نواب زادے کو پیاس لگی ہے۔

روز روز شراب خانے جا کر تمھیں شرم نہیں آتی۔؟

ہاں نہیں آتی شرم۔

: جس نے کئے شرم اسکے پھوٹے کرم۔

"میں نے بڑی غلطی کی جو یہاں آ گیا۔"فیاض بڑبڑایا"۔

"اگر غلطی کی ہے تو پھر اسے سدھارنے بھی تم سمجھے۔؟

ویسے جناب شمس الرحمٰن فاروقی۔گلزار) ممی (،بیراج کومل اور جبکہ پرانے شعرا میں

میر، غالب، ذوق،ظفر،نظیرا کبرآبادی، داغ، دہلوی وغیرہ مجھے بہت پسند ہے۔

اگر کوئی رہ گیا ہے تو وہ نام بھی بتا دو۔فیاض نے "منہ بناتے ہوئے کہا۔

سوپر فیاض! ہاں رہ گیا ہے۔

کیا رہ گیا ہے۔؟

"عشق رہ گیا ہے۔

عشق بھی ایک زاویہ ہے مگر جسم کے زاویوں سے آگے ہے۔

چلو عشق تو زاویہ ہے۔اور یہ نفرت کا کونسا زاویہ ہے۔؟

: کیپٹن فیاض آپکا جذباتی ردعمل بہت ہی جارحانہ ہے۔

دیکھو عمران اس زندگی میں آپکو بے راہ روی سے روک رہا ہوں۔

اور اس میں بدنامی کا پہلو ہے،

"وہیں میری کوشش ہے کہ میں اپنے دوست یا ساتھی کو اس کے غلط راستے سے روک سکوں۔

"سگریٹ تو تم بھی پیتے ہو سوپر فضی !اور نازک شوخ چنچل حسیناؤں سے چھپ چھپ کے ملتے بھی ہو۔؟

" کیا وہ اچھی راہ روی ہے۔؟ بتاؤ مجھے۔

تم شراب خانے مت جایا کرو اس سے میرے ڈیپارٹمنٹ کی بدنامی ہوتی ہے۔

دیکھو عمران' نئے زمانے کے لوگ بہت باتیں بناتے ہیں سمجھا کرو۔

واہ کیا یاد دلا دیا سوپر فضی۔

نئے موسم نئے زمانے میں
اب تو بس ہم ہیں جو پرانے ہیں
موت کے راستے ہزار سہی
زندگی کے سو بہانے ہیں
ابھی منزل کہاں ابھی سر راہ
آنے والے کئی زمانے ہیں
خانہ ایک ایک ہے نہاں خانہ
ایک دل کے ہزار خانے ہیں
راہ میں ہیں حقیقتیں حائل
خواب ورنہ بہت سہانے ہیں

"تم سے بات کرنا دیوار سے سر ٹکرانا ہے۔

تو کس نے کہا تھا مجھ سے بات کرنے کو ہاں ،عمران ہاتھ نچا نچا کے بولا۔

"سلیمان فرج میں برف ہے تو لے آو فیاض چیخنے لگا۔

برف،آبشار،سیلاب،سمندر،جزیرے،پانی،ریت،صحرا،کوہساران سب سے کپتان صاحب کو محبت ہے سلیمان پاشس۔۔۔۔

اچھا نہیں جاوں گا شراب خانے اب خوش۔

عمران نے اخبار پڑھتے ہوئے کہا۔

سیلمان ٹرے میں دو کپ چائے اور بسکٹ کی پلیٹ سجائے لے آتا ہے۔

"بارش کے دن تھے ہلکی ہلکی پھوار پڑ رہی تھی۔

دوسرے دن عمران ایک غیر متوقع مقام پر ایک آدمی کے گھر کے دروازے پر آ کر کھڑا ہوتا ہے،

"جو شہر کے مشہور کلب میں ملازمت کرتا ہے۔

اسلام علیکم برخوردار محترم پہچانا۔؟

"عمران کی موجودگی اس آدمی کے لیے ایک حیرانی کا باعث بنتی ہے۔

ارے سر آپ یہاں۔؟

ہاں میں ہی ہوں۔

آیئے اندر تشریف لائے

عمران، جو اس معاملے کو سلجھانے کے لیے بے چین تھا۔

"اس آدمی کو مخاطب کرتے ہوئے کہتا ہے: "وہ خط تم نے مجھے بھیجا تھا نا؟"

اس دن شراب خانے میں۔؟

آدمی ابتدا میں انکار کرتا ہے اور کہتا ہے کہ وہ نہیں جانتا کہ آپ کس بات کا ذکر کر رہے ہے۔

وہ اس معاملے سے بچنے کی کوشش کرتا ہے،

لیکن عمران کی جرات اور یقین کے ساتھ کہنے پر وہ تھوڑی دیر کے لیے توقف کرتا ہے۔

میں جانتا ہوں کہ وہ تم ہی ہو۔

عمران کی آنکھوں میں بے رحمی اور تیزی سی ہوتی ہے،

جیسے وہ کسی راز کو بے نقاب کرنے کے لیے تیار ہو۔اس کے بعد،

آدمی کا چہرہ بدلتا ہے اور وہ آخر کار اعتراف کرتا ہے۔

وہ کہتا ہے: "ہاں، وہ خط میں نے ہی بھیجا تھا۔

"یعنی یہ اعتراف اس بات کا اشارہ ہے کہ تم اس معاملے میں ملوث ہو،لیکن تمھارے لیے یہ اعتراف کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

ہرگز نہیں میرا کوئی تعلق نہیں اس معاملے سے۔

وہ فر فر بتاتا ہے کیونکہ عمران کی طرف سے اس پر دباؤ تھا۔

تو پھر تم نے مجھے ہی کیوں خط لکھا؟

بس آپ مجھے اچھے لگے میرے دل نے کہا اور بتا دیا۔

بتا کر اتنا برا بھی نہیں کیا عمران اسے دلکش مسکراہٹ کیساتھ دیکھنے لگا۔

عمران اس کی باتوں کو دھیان سے سنتا ہے اور اس کے بعد ایک نیا سوال کرتا ہے، جو اس کے اگلے اقدام کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

کیا تم اس آدمی کو جانتے ہو جو ٹن کے حساب سے شراب خرید کر گورنر ہاؤس پہنچا رہا ہے۔؟

نہیں جناب میں نے اسے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔

ایک بات پوچھو سر۔؟ آپ مجھے پُرعزم، فیصلے کرنے والا اور تفتیشی افسر نظر آتے ہے،

جو ہر صورت میں سچائی تک پہنچنے کی کوشش کرتا ہے، چاہے وہ کسی بھی قیمت پر ہو۔

آپ نے اس دن کوئی شراب نہیں پی تھی میں یہ بات جانتا تھا۔

اس آدمی کا اعتراف کہ اس نے خط بھیجا تھا،

اسکی سچائی اور خلوص کیطرف اشارہ تھا۔

ویسے بارش ہونے والی ہے۔ایسے موسم میں دوکان پر جانے کو جی کرتا ہے؟

کونسی دوکان جناب۔؟

پہلوان حلوائی کی دکان گرم گرم کراری جلیبیاں بناتا ہے۔

گرم دودھ میں ڈبو ڈبو کے کھانے کا مزہ ہی کچھ اور ہے۔

ٹھہرئے سر! میں آپکے لئے کچھ منگواتا ہوں امی سے چائے کا کہتا ہوں اندر۔

اس سہانے موسم کو یونہی گزر جانے دوں۔

عمران نے ایک بار پھر قہقہہ لگایا۔

ویسے آپکی معلومات مجھے ایک نیا موڑ فراہم کرے گا۔

خوب میں انتظار کر رہا ہوں ویسے بھی تیز بارش شروع ہو چکی ہے۔

میں نے آج پہلی بار اس طرح سوچتے ہوئے آپکو دیکھا ہے باس۔

زندگی ایسی ہی ایک تفریح ہے جوزف۔

لوگ مر جاتے ہیں لیکن بہت سے لوگ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہو جاتے ہیں، غالب مر گیا مگر لوگ آج بھی غالب کو یاد کرتے ہیں۔

اقبال مر گیا مگر لوگ آج بھی اقبال کو یاد کرتے ہیں، داغ مر گیا مگر لوگ آج بھی دہلوی کے داغ کو یاد کرتا ہے۔

باس وہ آ رہا ہے۔

ایک نقاب پوش شخص جب شراب لینے آتا ہے تو عمران اس کی سرگرمیوں پر نظر رکھتا ہے۔

دوسری جانب جوزف کی آنکھوں میں عزم اور تجسس ہوتا ہے،

جیسے وہ کسی بڑے راز کو بے نقاب کرنے کے قریب پہنچ چکا ہو۔

خود پے کنٹرول رکھو جوزف۔

نقاب پوش شخص جیسے ہی کلب سے باہر نکلتا ہے، عمران فوراً اس کا پیچھا کرتا ہے، اس کے ہر قدم کی نگرانی کرتا ہے۔

عمران کا پیچھا اتنی مہارت سے ہوتا ہے کہ نقاب پوش شخص کو شک تک نہیں ہوتا کہ وہ پیچھا کیا جا رہا ہے۔

عمران کا مقصد صرف اس شخص کی سرگرمیاں جاننا نہیں ہوتا،

بلکہ اس کے پیچھے چھپی ہوئی حقیقت تک پہنچنا ہوتا ہے،
جو کہ ایک بڑی سازش یا معاملے سے جڑی ہوسکتی ہے۔
باس وہ بدمعاش آگے جارہا ہے۔ جوزف بتاتے ہوئے۔
نقاب پوش شخص اپنی راہ پر چلتے ہوئے ایک اہم مقام کی طرف بڑھتا ہے،
اور عمران اسے فالو کئے بغیر کسی ہچکچاہٹ کے گورنر ہاؤس کی سمت میں پیچھا کرتا ہے۔
گورنر ہاؤس جیسے باوقار اور محفوظ مقام تک اس کا پیچھا کرنا ایک سنگین اشارہ ہوتا ہے کہ معاملہ نہ صرف شراب کی اسمگلنگ تک محدود نہیں ہے،
بلکہ اس میں بڑی سیاسی یا سماجی سازش شامل ہوسکتی ہے۔
گورنر ہاؤس کے قریب پہنچ کر عمران کا ذہن تیز ہوجاتا ہے۔
اس کا پیچھا کرنے کا مقصد صرف اس نقاب پوش شخص تک پہنچنا نہیں ہوتا،
بلکہ اس کے ذریعے گورنر ہاؤس میں ہونے والی سرگرمیوں کو معلوم کرنا ہوتا ہے۔
عمران کی آنکھوں میں ایک چمک سی ہوتی ہے، جیسے وہ اپنی کامیابی کے قریب پہنچ چکا ہو،
اور وہ پوری توجہ سے اس شخص کو دیکھتا ہے کہ وہ گورنر ہاؤس میں کیا کرنے جارہا ہے۔
باس کیا ہم گورنر ہاوس میں گھس جائے؟
اسکی ضرورت نہیں۔
مگر باس میں ہر قیمت پر سچ کو بےنقاب کرنے کی کوشش کررہا ہوں۔
میں جانتا ہوں کہ وہاں شراب کی پیٹیاں پڑی ہے۔
اب تحقیقات ایک اہم موڑ پر آچکی ہیں۔
یہ سب سچ نکلا چلو واپس چلتے ہیں۔

عمران روشی کو فون کرتا ہے، اور اسے بے تکلفی سے کہا، "روشی، تمہارا لباس آج کل بہت دلچسپ ہوتا ہے۔
تم نے مجھے یہ بتانے کے لئے فون کیا ہے۔؟
نہیں یہ بتانے کے لئے نہیں بلکہ سجانے کے لئے فون کیا ہے، منانے کے لئے فون کیا ہے۔
وٹ نانسس عمران مجھے کنگھی کرنے دو۔
الجھے ہوئے بال، الجھے ہوئے، ہاں! جو سوکھے بال ہو، پریشان بال ہو، کسی نوجوان حسین خاتون کے الجھے ہوئے بال ہو۔
اسکا مطلب یہ ہے کہ روشی کسی سے عشق کرتی ہے۔ ٹھیک کہا نا میں نے۔؟
بکواس مت کرو۔
تم نے آج کیا پہنا ہے؟ کچھ نیا اسٹائل آزمایا؟"
روشنی نے تھوڑی حیرت کے ساتھ جواب دیا، "کیا مطلب؟ کیا تم مجھ سے مذاق کررہے ہو؟"
عمران ہنستے ہوئے بولا، "نہیں، نہیں، بس تمہاری فیشن سینس کو تھوڑا جاننا چاہ رہا تھا۔
تمہاری 'موڈ فورم' کے لیے کسی اور کا اسٹائل تو نہیں اپنا رہی؟"

ویسے الجھے بالوں میں چنبیلی کا، گلاب کا، میٹھا کڑوا، سرسوں کا، کھوپرے کا تیل لگایا کرو۔
روشی نے فوراً کہا، "تم ہمیشہ مجھے تنگ کرتے ہو! کیا تمہارے پاس اور کوئی بات نہیں؟"
عمران کی فریاد سن لو روشی بس آخری مذاق کیا، "اچھا اچھا، بس یہی کہوں گا کہ تمہارا لباس شہر کے رنگوں سے زیادہ چمکتا ہے"!
کیا سچی۔؟
ہاں سچی۔۔۔

زندگی کتنی انمول ہے
تم بھی جانتے ہو
میں بھی یہ جانتا ہوں
پاس آؤ مسکراو
حسن و خوبی سے اس کو گزاریں
رنجشیں چھوڑ دیں
ضد کا رخ موڑ دیں
پیار کا رشتہ پھر جوڑ دیں
بدگمانی کا دل توڑ دیں
ساتھ بیٹھیں
ساتھ کھا لیں
ساتھ پی لیں
ساتھ جی لیں
تاکہ جیون کٹے
مسکراتے ہوئے
گنگناتے ہوئے
سوچ لو وقت بھی تیز رفتار ہے
کہیں نکلے نہ یہ ہاتھ سے

ویسے میں کل گورنر ہاوس گئی تھی تمھارا کام ہو گیا ہے مسٹر علی عمران۔
روشی نے فون رکھ دیا، اور عمران ہنستے ہوئے جانتا تھا کہ وہ ہمیشہ روشی کو تنگ کرنے کا موقع تلاش کرتا رہتا ہے۔

ہیلو بلیک زیرو۔۔۔ میں علی عمران ایم۔ ایس۔ سی، ڈی۔ ایس۔ سی آکسن بات کر رہا ہوں۔

جی جی سن رہا ہوں جناب۔

تم نے وہ کام کیا ابھی تک؟

جی جناب آپ اپنا کمپیوٹر آن کریں میں نے کنٹ کر دیا ہے سب کچھ۔

او کے شکریہ اوورانیڈ آل۔

بلیک زیرو ایک جدید ٹیکنالوجی سے لیس، خفیہ ایجنٹ ہوتا ہے جس کے پاس سیٹلائٹ کی مدد سے نگرانی کرنے کی صلاحیت بھی ہوتی ہے۔

دور سے، بلیک زیرو اپنے سیٹلائٹ سے گورنر ہاؤس کا پورا منظر دیکھانے کے لیے کیمرے آن کرتا ہے۔

سیٹلائٹ کی مدد سے بلیک زیرو عمران کی نقل وحرکت پر نظر رکھتا ہے، اور اس کے ذریعے وہ گورنر ہاؤس کے اندر تک کی معلومات حاصل کرتا ہے۔

عمران اب گھر بیٹھے گورنر ہاوس کے لوگوں کو سکرین پر دیکھ رہا تھا۔

عمران کی نظر جب گورنر ہاؤس پر پڑتی ہے، تو اس کے لیے یہ منظر ایک حیرت انگیز تجربہ ہوتا ہے،

کیونکہ بلیک زیرو کی جدید ٹیکنالوجی کیوجہ سے پورا گورنر ہاؤس، اس کے اندر چھپے ہوئے مقامات اور خفیہ سرگرمیاں واضح طور پر نظر آرہی ہوتی ہیں۔

عمران جو خود اس مقام پر پہنچنے کی کوشش کر رہا تھا، اب سیٹلائٹ کی مدد سے پورے ہاوس کا منظر دیکھ رہا ہوتا ہے،

جیسے ایک جدید طلسماتی دنیا کا ہاتھ عمران کے سامنے ہو۔

اچھا تو یہ سب چل رہا ہے گورنر ہاؤس میں۔"

بلیک زیرو کی موجودگی اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ تکنیکی نگرانی اور جدید وسائل اب عمران کے لیے نہ صرف ایک فائدہ بلکہ ایک اہم مدد بن چکے ہیں۔

یہ بلیک زیرو انتہائی کام کا بندہ ہے۔

عمران کی نظر میں یہ ایک نیا زاویہ کھول دیا ہے کہ وہ اب صرف اپنی فزیکی موجودگی پر انحصار نہیں کرتا

بلکہ ٹیکنالوجی کے ذریعے اس کے مشن کی کامیابی کے امکانات پر غور کرتا رہتا ہیں۔

گورنر ہاؤس کے اندر اس وقت ایک نیا اور غیر متوقع منظر نظر آرہا ہوتا ہے۔

عمران، جو سیٹلائٹ کیمرے کے ذریعے پورے گورنر ہاؤس کی سرگرمیوں کو دیکھ رہا ہے،

اچانک ایک غیر ملکی خاتون کو گورنر کے ساتھ ایک نازک اور عجیب صورت حال میں دیکھتا ہے۔

وہ خاتون نہ صرف گورنر کو شراب پلا رہی ہوتی ہے بلکہ اس کے ساتھ رقص بھی کر رہی ہوتی ہے،

جس سے منظر مزید پیچیدہ اور سنجیدہ ہوتا ہے۔

عوام نے اس کو ووٹ دے کر گورنر بنوایا اور اس کم بخت کو دیکھو غیر ملکی خاتون کیساتھ مجرا کر رہا ہے۔؟

عمران کے لیے یہ منظر ایک دھچکا ہوتا ہے کیونکہ یہ سادہ سی شراب نوشی یا محض تفریح نہیں ہے،

بلکہ ایک سیاسی یا سماجی نوعیت کی پیچیدہ اور غیر متوقع سرگرمی کو ظاہر کرتا ہے۔

غیر ملکی خاتون کا گورنر کے ساتھ یہ تعلق اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ کچھ غیر معمولی ہو رہا ہے،

اور عمران کی نظریں ان دونوں کی ہر حرکت پر مرکوز ہوتی ہیں۔

وہ محسوس کرتا ہے کہ یہ منظر کسی راز یا سازش کا حصہ ہوسکتا ہے،

اور گورنر کی اس غیر متوقع حرکت پر مزید تحقیقات کا تقاضا ہوتا ہے۔
عمران کی آنکھوں میں تجسس اور تنقید دونوں جھلک رہی ہوتی ہیں کیونکہ وہ اس لمحے میں نہ صرف اپنے مشن کی اہمیت کو سمجھتا ہے
بلکہ اس غیر ملکی خاتون اور گورنر کے تعلقات میں کسی بڑی سازش یا مقصد کا گمان کرتا ہے۔
یہ سب کیا ہو رہا ہے؟
کاش یہ منظر میں سوپر فیاض کو دیکھاتا۔
وہ اس منظر کو اپنی تفتیش کے اہم جزو کے طور پر دیکھ رہا ہوتا ہے،
اور اس کے ذہن میں یہ سوال اٹھتا ہے کہ اس سرگرمی کا گورنر ہاؤس اور اس کے اردگرد کے حالات پر کیا اثر پڑ سکتا ہے۔
عمران دل میں خود سے کہتا ہے کہ وہ صرف جسمانی طور پر نہیں بلکہ ذہنی طور پر بھی ہر چیز کی گہرائی تک جانے کی کوشش کرے گا،
چاہے وہ کتنی ہی پیچیدہ یا غیر متوقع کیوں نہ ہو۔

عمران پھر سے سکرین آن کرتا ہے۔
ارے ارے یہ خاتون کیا کر رہی ہے۔؟
اس سنسنی خیز منظر میں، غیر ملکی خاتون گورنر سے ایک اہم معاہدے کی فائل طلب کرتی ہے۔
کونسی فائل ڈارلنگ؟
بنومت وہ انتہائی پُر اعتماد اور سنجیدگی سے گورنر سے پوچھتی ہے: "معاہدے کی فائل کہاں ہے؟"
اچھا وہ فائل میرا خیال ہے کہ اسے حکومت کی تحویل میں دے دیا گیا ہے۔"
گورنر، جو پہلے ہی شراب کی حالت میں اور نشے میں مدہوش ہوتا ہیں، اسے جواب دیتے ہوئے کہتا ہیں: "وہ فائل میرے پاس نہیں ہے، کہیں اور ہے۔"
اس لئے تو میں کہتی ہوں میری مدد کرو۔
غیر ملکی خاتون کا چہرہ اب بھی پر اعتماد ہے،
اور وہ گورنر سے مزید سوال کرتی ہے: " کہاں ہے؟" گورنر کی حالت پہلے سے زیادہ کمزور ہوتی جا رہی ہے،
اور وہ اسے بتاتے ہیں کہ وہ نہیں جانتے کہ فائل کہاں ہے۔"
اس گفتگو کے دوران، کچھ نیا اور غیر متوقع ہوتا ہے۔
میں کیسے مدد کر سکتا ہوں ڈارلنگ گورنر اچانک بے ہوش ہو جاتے ہیں۔
اس کا بدن سن ہوتا ہے، اور وہ کرسی پر لڑکھڑا کر گر جاتے ہیں۔
یہ منظر حیران کن اور شاکنگ ہوتا ہے۔
غیر ملکی خاتون کی نظریں اس پر مرکوز ہوتی ہیں،
اور وہ بے ہوش گورنر کو دیکھ کر ایک چہرے پر سکون کی جھلک دکھاتی ہے،
جیسے وہ جانتی ہو کہ اس کی اگلی چال کامیاب ہو چکی ہے۔

عمران جو سیٹلائٹ کی مدد سے یہ سب دیکھ رہا ہوتا ہے، ایک لمحے کے لیے دنگ رہ جاتا ہے۔
گورنر کا بے ہوش ہونا اور وہ خاتون کی پرسکون حالت عمران کو مزید تجسس میں ڈال دیتی ہے۔
وہ فوراً سوچتا ہے کہ یہ ایک پلان کا حصہ ہو سکتا ہے،
اور وہ اندازہ لگاتا ہے کہ گورنر کو نشے میں دھت کرنے اور معاہدے کی فائل کے حوالے سے خاتون کا اصل مقصد کیا ہو سکتا ہے۔
یہ منظر عمران کی تحقیقات کے لیے ایک نیا موڑ فراہم کرتا ہے۔
اس کی نظر میں یہ ایک بڑی سازش کا آغاز ہو چکا ہے جس میں گورنر اور اس خاتون کے درمیان کچھ زیادہ گہرا تعلق ہو سکتا ہے۔
عمران کی ذہانت اور تفتیشی مہارت اس لمحے میں مزید چیلنج کا سامنا کرتی ہے،
کیونکہ اب اسے گورنر کے بے ہوش ہونے کے بعد اس معاملے کی اصل حقیقت تک پہنچنا ضروری ہو جاتا ہے۔

عمران جب گورنر ہاؤس میں ہونے والی عجیب وغریب صورتحال دیکھتا ہے، تو وہ فوراً فیصلہ کرتا ہے کہ اب مزید انتظار کرنا خطرناک ہو سکتا ہے۔
اس کے ذہن میں تمام اشارے واضح ہو چکے ہوتے ہیں کہ کچھ گڑبڑ ہو رہی ہے،
اور اس وقت اسے فوراً کارروائی کرنی ہے۔
وہ اپنے قریبی ساتھی کیپٹن فیاض کو فون کرتا ہے۔
فون کی گھنٹی بجتی ہے اور فیاض کال ریسو کرتا ہے،
تو عمران فوراً اسے حکم دیتا ہے، "فیاض، چھاپہ مارنے کا وقت ہے، جلدی کرو ہم گورنر ہاؤس چلتے ہیں۔"
عمران کی آواز میں ایک زوردار عزم ہوتا ہے،
جو اس کے فیصلے کی شدت کو ظاہر کرتا ہے۔
اسکا مطلب ہے کہ گورنر ہاؤس میں کچھ بڑا اور گہرا ہو رہا ہے،
اور اس لمحے میں اس کے لیے کسی بھی قسم کا ہچکچاہٹ کرنا خطرے کی گھنٹی ہو سکتی ہے۔
کیپٹن فیاض، جو اس سے پہلے عمران کی قیادت میں کئی بار ایسے آپریشنز میں شامل ہو چکا ہے،
فوراً عمران کی ہدایات پر عمل کرنے کے لیے تیار ہو جاتا ہے۔
ٹھیک ہے میں نکلنے لگا ہوں نفری کیساتھ آوں گا۔
اس کا ردعمل مکمل طور پر پُرعزم اور چُست ہوتا ہے۔
وہ جانتا ہے کہ عمران کی بات کبھی غلط نہیں ہوتی یہ ایک سنگین معاملہ ہے اور اس کے حل کے لیے تیزی سے حرکت کرنا ضروری ہے۔
دونوں فوراً گورنر ہاؤس کی طرف روانہ ہوتے ہیں، اور ان کی آنکھوں میں ایک نئی چمک اور ایک نیا ولولہ ہوتا ہے۔
یہ اس بات کا غماز ہے کہ عمران اور فیاض کی ٹیم کبھی بھی کسی بحران یا چیلنج سے پیچھے نہیں ہٹتی،
اور وہ ہر صورت میں اپنی تحقیقات کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی پوری کوشش کرتے ہیں۔
عمران اور کیپٹن فیاض گورنر ہاؤس پہنچتے ہیں اور فوراً کارروائی شروع کر دیتے ہیں۔
گورنر ہاؤس کے اندر ایک ہلچل سی مچ جاتی ہے، جیسے ہی فورسز داخل ہوتی ہیں۔

عمران کی قیادت میں، ان کا منصوبہ بالکل واضح اور تیز ہوتا ہے۔
وہ غیر ملکی خاتون، جو گورنر کے ساتھ شراب نوشی اور رقص کر رہی تھی، کو فوراً گرفتار کر لیا جاتا ہے۔
یہ خاتون جو پہلے بے خوف اور پرسکون نظر آ رہی تھی، اب گرفتاری کے دوران پریشان ہو جاتی ہے۔
اس کے چہرے پر ایک خوف کی لکیریں ابھر آتی ہیں جب وہ عمران اور فیاض کو اپنے قریب دیکھتی ہے۔
اس کے ہاتھوں میں معاہدے کی فائل تھی،
جس کے بارے میں عمران پہلے ہی جان چکا تھا کہ یہ کسی قومی راز یا سازش کا حصہ ہو سکتی ہے۔ جیسے ہی خاتون کو قابو کیا جاتا ہے،
فائل بھی ان کے ہاتھوں سے چھین لی جاتی ہے۔
تو تم نے فائل ہتھیالی ناگن کہی کی۔
عمران کی آنکھوں میں سکون کی جھلک نظر آتی ہے کیونکہ اس نے ایک بڑی سازش کا سراغ لگا لیا تھا۔
وہ فائل کو احتیاط سے کھولتا ہے، اور اس میں موجود معلومات سے یہ ثابت ہو جاتا ہے کہ گورنر ہاؤس میں ایک خفیہ معاہدہ ہو رہا تھا
جس کے عیاں ہونے سے ملک کے قومی مفادات کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی جا رہی تھی۔
یہ معاہدہ، جسے خاتون لے کر جانے والی تھی، دراصل ایک بین الاقوامی معاہدہ تھا۔
اس کامیاب چھاپے کے بعد، عمران اور فیاض ایک عظیم کامیابی کا احساس کرتے ہیں۔
نہ صرف وہ جاسوس خاتون پکڑی گئی، بلکہ قومی فائل بھی محفوظ ہو گئی جو ایک بڑی تباہی کو روکنے کا باعث بنی۔
اس کارروائی کے نتیجے میں عمران کی تفتیشی مہارت اور فیصلے کرنے کی صلاحیت کا اعتراف کیا جاتا ہے،
اور اس کے ساتھ ساتھ گورنر ہاؤس میں چھپے ہوئے راز بھی بے نقاب ہو جاتے ہیں۔
گورنر شرم کے مارے پورا ایک مہینہ گھر سے نہیں نکلتا۔
سوپر فیاض تم تو احتیاط ہی کیا کرو گورنر کا حال تو تمھیں معلوم ہی ہے۔

بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا
یہ بھنسیں، آہ یہ بھنسیں!
ہوا میں تیرتے ہیں قہقہے جن کی جگالی کے
مرے کمرے کی تنہائی میں اکثر آنکلتی ہیں
لئے شبنم کی چادر اور کفن نرگس کے باوا کا
کہا سوسن نے مجھ سے
کہ میری روح کا نغمہ مرے صندوق میں ہوگا
میں بھول آیا ہوں گچھا چابیوں کا آج دفتر میں
جو امرتسر سے اپنے مجھ کو حصہ آپ دے دیتے
کسی کا کیا بگڑ جاتا میرا لاہور ہو جاتا

عمران باز آجاو میں جار ہاہوں بس ۔

ختم شد